سوال

(425) گوہ اور سانپ کی تجارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ہزاروں مسلمان بندگان خدا گوہ اور سانپ کی تجارت میں رات سن مشغول ہیں اور اسی کا کسب حاصل کر کے کھاتے کھلاتے ہیں، غیر اکول اللحم جانوروں کے چمڑے کی تجارت از روے شرع جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے کل اہب دبغ نقد طاہر، (جو کھال رنگی جائے وہ پاک ہو جاتی ہے) اس حدیث کو جن علماء نے عام کہا ہے کہ اللحم خیزیر اور کتے وغیرہ کو بھی شامل کیا ہے ان کے نزدیک ہر قسم کی بیع و شر جائز ہو جاتی ہے گوہ ماکول اللحم، (حلال) ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دستر خوان پر کھائی گئی سانپ بھی کوئی ایسا نجس العین نہیں، طبی فائدے کے لئے بیع و شرا کی جائے تو منع کی کوئی وجہ نہیں، (۵ ربیع الاول ۴۶ء سمہ)

شرفیہ :-

یہ صحیح ہے کہ ضب حلال ہے اور اس کا بیچنا بھی جائز ہے مگر ضب کا ترجمہ جو، (گوہ) مشہور ہے وہ کتب لعنت سے ثابت نہیں ہوتا، منجد میں جو لکھا ہے اس سے تو سانڈھا معلوم ہوتا ہے، واعلم عند اللہ (سعید شرف الدین دھلوی)

منجد :-

کی عبادت ضب کے متعلق یہ ہے حیوان من الزحانات شبیہ بالحرذون ذنبہ کثیر العقد من امثالہم اعقد من ذنب الضب، (الی ان) ونقول العرب لا افعلہ حتی یرد الضب لظنہم ان الضب لا یرد الماء مجع الجا جلد ۶، ۳۳۷ نمبر پر ہے ان الضب لیموت فی جحرہ خذلا بذنب ابن ادم اي یجس المطوعنہ لشومہ وخص الضب لانہ ابعد الحیون نفسا داصبر ہم الخ عام اہل لعنت ضب کا ترجمہ سوسمار، (گوہ) ہی لکھتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص404

محدث فتویٰ